درخشاں

(دوم)

اردو کی درسی کتاب دسویں جماعت کے لیے

Urdu Textbook for Class X

ABDIEL SOLUTIONS
ABSOL
PATNA

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

ڈائرکٹر (سکنڈری ایجوکیشن)، محکمۂ تعلیم، حکومت بہار سے منظور

(صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبۂ بہار کے لیے)

© بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

پہلی اشاعت : 2010 : 1,50,000

دوسری اشاعت : 2014-15 : 25,000

تیسری اشاعت: 2015-16 :10,000

قیمت : 36.50

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ-800001 کے ذریعہ شائع اور بہار آفسٹ، سبزی باغ، پٹنہ-800004 میں 10,000 کاپیاں چھاپی گئیں۔ Size : 24x18cm

اپنی بات

گذشتہ سال کی طرح اس سال بھی نئے نصاب تعلیم کے مدِنظر دسویں جماعت کے لیے زبان و ادب کی نئی کتاب اپنے صوبے کے ہونہار طالب علموں کے لیے پیش کرتے ہوئے ہمیں بے حد خوشی ہو رہی ہے۔ اس سے قبل ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی، بہار نے تمام زبانوں کی کتابیں بہار میں ہی تیار کر کے پیش کرنے کا جو نشانہ رکھا تھا، اس میں پچھلے سال نویں، گیارھویں اور بارھویں جماعت کی کتابیں شائع ہوئیں اور اب دسویں جماعت کی درسی کتاب آپ کے پیش نظر ہے۔ یہ کتابیں تعلیم کے جدید تصورات کو سامنے رکھ کر تیار کی گئی ہیں۔ اس لیے ان کتابوں سے ہمارے طالب علم زیادہ سے زیادہ فیض حاصل کر سکیں گے۔

جب تک ہمارا نصاب تعلیم معیاری نہ ہوگا اور اس کے مطابق مناسب درسی کتابیں تیار نہ کر دی جائیں، اس وقت تک ہم اپنے ہونہار طالب علموں کی ضرورتوں کو پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچا سکتے۔ یہ کتاب ایک نئے جوش اور جذبے کے ساتھ تیار کی گئی ہے جس میں ہماری کوشش یہ رہی ہے کہ اسباق کے سمجھنے میں طلبہ کو زیادہ سے زیادہ سہولت حاصل ہو، اساتذہ کو تدریس کے دوران درسی کتاب کے ذریعے بھرپور تعاون مل سکے اور ہمارا طالب علم چلتے پھرتے زندگی کی بڑی بڑی باتیں اور علم و ادب کے گہرے رموز سیکھتا جائے۔ اس کے لیے اسباق کے متن پر بھرپور تجزیاتی مشقیں شامل کی گئی ہیں تاکہ طالب علم کسی پریشانی میں نہیں پڑے۔

بہار ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے میں ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی، بہار کے ڈائرکٹر، بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ، (سینیر سکنڈری) کے ڈائرکٹر (اکادمک) اور نصاب اور درسی کتاب کے مرتبین اور دیگر معاونین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی وجہ سے بروقت کتاب تیار ہو کر منظر عام پر آسکی۔

مینیجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

چند الفاظ نئے نصاب اور درسی کتاب کے بارے میں

دسویں درجہ کے لیے اردو کی کتاب آپ کے سامنے ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں بہار کے اردو زبان کے دانش وروں کی ایک ٹیم نے چھ ماہ کی مدت تک شب و روز عرق ریزی کی ہے۔ اس کتاب کی ترتیب میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ دسویں درجہ کے طلبا کے ذہنی معیار کے پیش نظر تمام اصناف ادب سے نئے نئے اسباق شامل کیے جائیں اور طلبا کے لیے کارآمد متن کی تلاش کی جائے۔ متن کے انتخاب میں بھی اس بات کو مدنظر رکھا گیا ہے کہ طلبا اور اساتذہ کو درس و تدریس کے دوران جدّت اور تازگی کا احساس ہو اور طلبہ کے ذہن میں اردو زبان دانی کا ذوق و شوق پیدا ہو۔

درسی کتابوں کی ترتیب اور متن کے انتخاب میں مرتبین کا میلان روایتی رہا ہے۔ اس میلان سے قدرے انحراف کرتے ہوئے متن کے انتخاب و ترتیب میں جدید دور، بدلتے ہوئے تعلیمی ذوق وغیرہ عوامل کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے تا کہ طلبا نہ صرف یہ کہ تعلیمی مسائل کو اچھی طرح سمجھ لیں بلکہ بدلتے ہوئے حالات سے اپنے آپ کو ذہنی طور پر ہم آہنگ کر سکیں اور وہ اپنے عہد کی زبان سے اچھی طرح روشناس ہو جائیں۔ کیوں کہ گذرتے ہوئے وقت اور بدلے ہوئے حالات میں زبان کے تقاضے بھی بدلتے رہتے ہیں۔

اس کتاب کی ترتیب میں اس بات کی بھی پوری کوشش کی گئی ہے کہ اردو ادب کے مختلف ادوار کے مصنفین کی تخلیقات جگہ پا جائیں۔ چنانچہ قدیم اور جدید ہر دور کی تخلیقات اس کتاب میں شامل کی گئی ہیں۔ اس طرح جدید و قدیم میں توازن قائم رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔

ہندوستان کا شمار عالمی سطح پر بڑے جمہوری ممالک میں ہوتا ہے۔ اس لئے جمہوریت کی تاریخی اہمیت کے پیش نظر ہندوستانی آئین کے معمار ڈاکٹر بھیم راؤ امبیدکر کی سوانح کو شامل کیا گیا ہے۔ سورج گرہن اور اس کی جغرافیائی اہمیت کو دیکھتے ہوئے اس موضوع پر ایک تحقیقی مضمون آریہ بھٹ اور تریگنا کے عنوان سے شامل نصاب کیا گیا ہے۔ آج سائنس کے جدید دور میں طرح طرح کے مشینی ایجادات کے نتیجہ میں عالمی سطح پر جغرافیائی تبدیلیاں پیدا ہو رہی ہیں جس کی وجہ سے آب و ہوا اور موسم کا توازن بگڑ رہا ہے، اس مسئلہ پر بچوں کو مخاطب کرنے کے لئے عالمی حدت کے عنوان سے ایک سائنسی مضمون شامل کیا گیا ہے۔

اردو کی تخلیقی نثر میں چار افسانے شامل کئے گئے ہیں جس میں سہیل عظیم آبادی کا ایک افسانہ ہے۔ محمد محسن عظیم آبادی

کا یک نفسیاتی افسانہ ہے۔ نگار عظیم کے ساتھ ہی قمر جہاں کا ایک افسانہ شامل ہے جو مادہ پرستی کے موضوع پر ایک کامیاب افسانہ ہے۔

اس طرح حصہ شاعری میں بھی قدیم سے جدید کی طرف بڑھتے ہوئے ہر دور کے شعرا اور تخلیق کاروں کو شامل کیا گیا ہے۔ مختصر یہ کہ نسلی، قومی اور علاقائی سطح پر ہر دور کے شعرا و ادبا کو شامل کر کے ملکی سطح پر ایک توازن بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس کتاب کی پیش کش اگر چہ صوبۂ بہار کے طلبا کے لیے مخصوص ہے لیکن کوشش یہ کی گئی ہے کہ یہاں کے طلبا کو بہار کے باہر یہاں تک کہ بیرون ملک کے ادبا و شعرا سے بھی روشناس کرایا جائے۔ اب تک کی کتابوں کی ترتیب میں یہ عام رجحان رہا ہے کہ مختلف عہد کے مخصوص ادبا و شعرا شامل نصاب کیے جاتے رہے ہیں لیکن اس کتاب کی تیاری میں تمام عہد کے تمام طبقوں کے ادبا و شعرا کی شمولیت کو یقینی بنایا گیا ہے۔

بہار کے نصاب میں پہلی بار تجربہ کیا گیا ہے کہ متن کے ساتھ تفصیلی مشقیں بھی دی جائیں تا کہ طلبا مشقوں کے حل کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ الفاظ و معانی سے واقف ہوسکیں اور ان کی زبان دانی کی صلاحیت میں اضافہ ہو۔ اس کوشش میں اگر کتاب کی ضخامت میں اضافہ ہو گیا ہے تو اس کا مقصد بچوں کے لیے کتابوں کا بوجھ بڑھانا نہیں بلکہ درسی کتابوں کو آسان، دلچسپ اور عام فہم بنانا ہے۔ اس کتاب کی ترتیب کے نتیجے میں اب اساتذہ کی ذمہ داریاں بھی بڑھ گئی ہیں کہ وہ طویل مشقوں کو حل کرانے میں طالب علموں کی مدد کریں۔

کتاب کی ترتیب و تزئین میں اردو کے دانشوروں نے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں، ان سے ہمارا وقار بلند ہوا ہے۔ مختلف زبانوں کے علاوہ اردو کی اس کتاب کو بھی پوری عرق ریزی کے ساتھ شعبہ لسانیات کے صدر ڈاکٹر قاسم خورشید اور دوسرے معاونین نے بے حد اہم بنا دیا ہے۔ ہم تمام اراکین کے خصوصی طور پر ممنون ہیں۔

اس طرح کتاب کی ترتیب میں موضوعات کے انتخاب اور ہمارے طویل مدتی مقاصد کو اگر ہمارے ذہین طلبا نے سمجھ لیا تو اس کو ہم اپنی کامیابی تصور کریں گے۔

حسن وارث

ڈائرکٹر

ایس۔ سی۔ ای۔ آر۔ ٹی، بہار، (پٹنہ)

زیرِ سرپرستی

حسن وارث، ڈائرکٹر، ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، بہار

رگھوونش کمار، ڈائرکٹر (اکادمک)، بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ، (سینیر سکنڈری)، پٹنہ

ڈاکٹر قاسم خورشید، صدر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، بہار

ڈاکٹر سید عبدالمعین، صدر، ٹیچر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، بہار

مرتبین

پروفیسر علیم اللہ حالی، سابق صدر شعبۂ اردو، مگدھ یونی ورسٹی، بودھ گیا

ڈاکٹر فرزانہ اسلم، ریڈر، شعبۂ اردو، اروند مہیلا کالج، پٹنہ

محمد افتخار اکبر، استاد، آر۔جے ہائی اسکول، کیوٹی، دربھنگہ

فخر الدین عارفی، استاد، مجیبیہ ہائی اسکول، فتح پور، پٹنہ

حسن احمد، لائبریرین، گورنمنٹ اردو لائبریری، پٹنہ

ڈاکٹر نثار احمد فیضی، استاد، (اردو) ڈاکٹر ذاکر حسین انٹر کالج، سلطان گنج، بہار

نشاط فاطمہ، اردو ٹیچر، جنتا ہائی اسکول۔ پاناپور، دھرم پور، حاجی پور

نظرِ ثانی

پروفیسر اسرائیل رضا، شعبۂ اردو، پٹنہ یونی ورسٹی، پٹنہ

پروفیسر احمد رضی قیصر، سابق صدر، شعبۂ اردو، ڈی سی کالج، حاجی پور، ویشالی

اکادمک تعاون

امتیاز عالم، لکچرر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی، بہار

فہرست

حمد [1-5]

• حمدِ خدائے عزوجل	شبنم کمالی	3

حصّہ نثر

افسانہ [6-41]

• بھائی جان	سہیل عظیم آبادی	8
• فرار	سید محمد محسن	20
• کٹی ہوئی شاخ	ڈاکٹر قمر جہاں	28
• آشیانہ	نگار عظیم	36

مضمون [42-86]

• عالمی حدّت	ماخوذ	43
• ریا	سر سید احمد خاں	51
• ادب کی پہچان	ڈاکٹر عبدالمغنی	59
• ہندوستانی آئین کے معمار ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر	ماخوذ	66
• اردو ڈرامہ نگاری اور آغا حشر	پروفیسر لطف الرحمٰن	74
• آریہ بھٹ اور تریگنا	ماخوذ	80

ناول [87-98]

• فہمیدہ اور منجھلی بیٹی حمیدہ کی گفتگو	ڈپٹی نذیر احمد	89

مکتوب نگاری [99-112]

• سید شاہ کرامت حسین کرامت ہمدانی کے نام	اسداللہ خاں غالب	101
• اپنی بیٹی صغریٰ کے نام	عبدالغفور شہباز	105
• مولوی سید مقبول احمد صمدانی کے نام	مہدی افادی	109

انٹرویو [113-121]

• بیدی سے انٹرویو	ماخوذ	115

حصہ شاعری

نظم [122-149]

• مناظر فطرت	چکبست	124
• انڈیا گیٹ	جگن ناتھ آزاد	129
• ہم نوجواں ہیں	پرویز شاہدی	135
• بجلی کا کھمبا	ندا فاضلی	141
• نظم بہت آسان تھی پہلے	ندا فاضلی	142
• کھڑاؤں (ظریفانہ نظم)	سید محمد جعفری	147

مرثیہ [150-154]

• عارف کی موت پر	اسداللہ خاں غالب	152

مثنوی [155-172]

• زہر عشق (اقتباس)	شوق لکھنوی	157
• گلزار نسیم (اقتباس)	دیا شنکر نسیم	163

- جذبۂ عشق (اقتباس) — غلام ہمدانی مصحفی — 168

غزل

[173-199]

- ساعتیں گزریں جو غفلت میں سمجھ لے کھوگئیں — مبارک عظیم آبادی — 175
- گر گئے افسوس کس کس کی نظر سے کیا کہیں — مبارک عظیم آبادی — 175
- دولتِ درد کو دنیا سے چھپا رکھا ہے — احمد فراز — 180
- تیرے ہوتے ہوئے محفل میں جلاتے ہیں چراغ — احمد فراز — 180
- قلب وجاں میں حسن کی گہرائیاں رہ جائیں گی — حسن نعیم — 185
- فسانۂ غم کا کوئی غم گسار ہو تو کہیں — حسن نعیم — 185
- گئے موسم میں جو کھلتے تھے گلابوں کی طرح — پروین شاکر — 188
- بارش ہوئی تو پھولوں کے تن چاک ہوگئے — پروین شاکر — 188
- دستِ عصائے معجزہ گر بھی اسی کا ہے — عرفان صدیقی — 196
- کام اس شکوۂ تنہائی سے کیا چلتا ہے — عرفان صدیقی — 196

دوہا

[200-207]

- دوہے — ظفر گورکھپوری — 202

گیت

[208-213]

- جمنا کی لہریں اٹھتی ہیں — سلام مچھلی شہری — 210

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL PATNA